# کیا مسبوق کی اقتدا کر سکتے ہیں؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:FAM-0145 تاریخ:20-10-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ دو شخص نماز پڑھ رہے ہوں، ان میں سے ایک امام ہو اور دوسرا مقتدی اور مقتدی کی کچھ رکعتیں نکل گئی ہوں، اب جب سلام پھیرنے کے بعد مقتدی اپنی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو، تو پیچھے سے کوئی شخص آکر اس کے کندھے پر ہاتھ لگا کر اس کی اقتدا کرلے، تو کیا اس شخص کا اُس مسبوق مقتدی کی اقتدا کرنا درست ہو گا یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسبوق یعنی وہ مقتدی جو ایک یا زیادہ رکعتیں نکل جانے کے بعد امام کے ساتھ شامل ہو، تو ایسا مقتدی امام کے سلام پھیرنے کے بعد جب اپنی بقیہ رکعت ادا کرنے کے لیے کھڑا ہو، تو اُس فوت شدہ نماز کی ادائیگی میں کوئی شخص اُس کی اقتدا نہیں کر سکتا، اگر کرے گا، تو اس کی اقتدا درست نہیں ہو گی اور نماز بھی نہیں ہو گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مسبوق اگرچہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی بقیہ رکعات کی ادائیگی میں منفرد ہو جاتا ہے، لیکن اُس کا یہ منفرد ہونا بعض امور میں اسے مقتدی ہونے سے خارج نہیں کرتا، بلکہ ان امور میں اس کی حیثیت ایک مقتدی کی طرح ہوتی ہے، اور ان امور میں سے ایک یہی ہے کہ اُس کی اقتدا نہیں کی جاسکتی، لہذا اِس معاملہ میں وہ مقتدی کے حکم میں ہے۔

تنویر الابصار مع در مختار میں ہے: ”(والمسبوق من سبقه الامام أو ببعضها وھو منفرد

فیما یقضیہ الا فی اربع ) فکمقتد احدھا (لا یجوز الاقتداء بہ)"ترجمہ: اور مسبوق کہ جس سے امام تمام رکعتوں یا بعض رکعتوں میں سبقت کر جائے، تو وہ اپنی فوت شدہ میں منفرد ہے، سوائے چار امور کے، تو ان میں وہ مقتدی کی طرح ہے۔ ان امور میں سے ایک یہ ہے کہ مسبوق کی اقتدا کرنا، جائز نہیں۔

**(تنویر الابصار مع در مختار، جلد2، صفحہ417،418، دار المعرفہ، بیروت)**

مبسوط سرخسی میں ہے: "أن المسبوق إذا قام إلى قضاء ما فات فاقتدى به إنسان لم يصح اقتداؤه "ترجمہ: مسبوق جب اپنی فوت شدہ پڑھنے کھڑا ہو اور کوئی شخص اس مسبوق کی اقتدا کرلے، تو اس کا مسبوق کی اقتدا کرنا درست نہیں ہوتا۔

**(مبسوط سرخسی، جلد2، صفحہ101، دار المعرفہ، بیروت)**

محیط برہانی میں ہے: "أما المسبوق بالاقتداء بالإمام صار تبعاً للإمام، وبالانفراد لم تزل التبعية؛ لأنه يؤدي ما أداه الإمام "ترجمہ: مسبوق مقتدی امام کی اقتدا کرنے کی وجہ سے امام کے تابع ہو جاتا ہے اور منفرد ہونے پر بھی یہ تبعیت ختم نہیں ہوتی، کیونکہ وہ اسے ادا کرتا ہے جس کو امام نے ادا کیا تھا۔ **(محیط برہانی، جلد2، صفحہ209، دار الکتب العلمیہ، بیروت)**

بہار شریعت میں ہے: "چار باتوں میں مسبوق مقتدی کے حکم میں ہے۔ (ان میں سے ایک یہ ہے کہ) اس کی اقتدا نہیں کی جاسکتی۔"

**(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ590، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

**واللہ اعلم** عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

**کتبــــــــــــہ**

**مفتی محمد قاسم عطاری**

04ربیع الآخر 1445ھ/20اکتوبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت
daruliftaa@dawateislami.net



نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے